موطأ امام محمد

موطأ امام محمد احناف کے بڑے امام کی کتاب ہے۔ حدیث میں امام محمد کی کتاب موطأ مشہور ہے (یہ امام مالک کی موطأ سے الگ ہے) جو اس زمانہ سے آج تک تمام مدارس اسلامیہ میں داخل نصاب ہے۔ اس کے علاوہ کتاب الحج جو امام مالک کی رد میں لکھی ہے اس میں اول امام محمد ابو حنیفہ کے اقوال نقل کر تے ہیں پھر مدینہ والوں کا اختلاف بیان کر کے حدیث، آثاراور قیاس سے ثابت کرتے ہیں کہ ابو حنیفہ کا مذہب صحیح ہے اور دوسروں کا غلط۔ ہے۔ امام رازی نے مناقب الشافعی میں اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔ یہ کتاب مطبوعہ شکل میں کثرت سے ملتی ہے۔

شروحات

- اس کتاب پر تعلیق ابوالحسنات لکھنوی نے التعلیق الممجّد علی موطأ الامام محمد کے نام سے کی
- اس پر ایک عظیم حاشیہ لکھا ہے فضیلۃ الشیخ علامہ شمس الھدیٰ المصباحی صاحب نے جو سابق استاذ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ ہند ہے
- شیخ ادریس بن عبد العلی النکرامی الھندی نے القول المسدد في رواۃ موطأ الامام محمد کی شرح کی[1]
- الفتح الرحمانی شرح موطأ الامام محمد بن الحسین الشیبانی، ابراھیم بن الحسین المشھورباابن بیری نے کی
- شرح مشکلات موطأ الإمام محمد علی القاری کی ہے

[2]

حوالہ جات

1. الرسالہ المستطرفہ لبیان مشہور کتب السنۃ المشرفہ علامہ المحدث الشریف ابو عبد اللہ محمد بن جعفر الکتانی
2. "ابو حنیفہ | اردو ویب ڈیجیٹل لائبریری". 2016-02-02 کو اصل سے آرکائیو کیا گیا۔ اخذ شدہ بتاریخ 2016-12-06